رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات
کے
اہم واقعات سنہ عیسوی کے اعتبار سے

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

(صدر جمعیت پیام امن، لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن

ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی، الھند

جملہ حقوق محفوظ

نام	:	رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کے اہم واقعات سنہ عیسوی کے اعتبار سے
مصنف	:	مفتی محمد سرور فاروقی ندوی
ناشر	:	مکتبہ پیامِ امن، ندوہ روڈ ڈالی گنج، لکھنؤ
اردو ایڈیشن	:	پہلی بار
تعداد کتب	:	۱۰۰۰
سال	:	۲۰۱۸
قیمت	:	۳۰

Writer : Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi

Publisher : Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road,Daliganj,lucknow.

Website: www.islamicjpamn.com

E-Mail: tasneemlko2012@gmail.com, ataullah2012@gmail.com

Phone No. 9984490150, 9919042879

ملنے کے پتے

۱۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)

۲۔ نیوسلور بک ایجنسی، 14، محمد علی روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی

۳۔ الفرقان بکڈپو، نظیر آباد ۳ (لکھنؤ)

۴۔ سبحانیہ بک ڈپو، نیا محلہ، جبلپور، مدھیہ پرادیش، 9424708020

۵۔ ستیہ فاؤنڈیشن 5 182-A گرین لینڈ کیمپس، پوکھرپور، کانپور

فہرست

عرض مؤلف ۴

رسول کریم ﷺ کی حیات کے اہم واقعات ۵

سنہ پیدائش سے بعثت تک ۵

بعثت کے بعد ۸

سنہ ہجرت سے وصال تک ۹

ازواج مطہرات ایک نظر میں ۲۳

آپ ﷺ کے بیٹے اور بیٹیاں ایک نظر میں ۲۴

آپ ﷺ کے کل بیٹے ۲۴

آپ ﷺ کی کل بیٹیاں ۲۵

رسول اللہ ﷺ کے دعوتی خطوط ۲۷

رسول اللہ ﷺ کے دعوتی خطوط کے سفراء ۲۸

اہم مبلغین رسول ﷺ ۲۹

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

بنی نوع انسان کی تاریخ میں ایسے افراد کی کمی نہیں رہی جنہوں نے بلا شبہ اپنی زندگیاں اپنی قوموں اور نسلوں کی مذہبی ومعاشرتی فلاح واصلاح کے لئے وقف نہ کی ہوں۔ جس میں ہندوستان ہو، چین ہو، ایران ہو یا عرب کے عظیم مصلح وہادی اور پیغمبر ورہبر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت یونس، حضرت نوح، حضرت موسیٰؑ، حضرت داوٗدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت صالحؑ، حضرت ہودؑ اور حضرت عیسیٰؑ جیسی عظیم شخصیتیں ہوں۔

یہ تمام مصلحین خدائی مشن کے دعویدار علمبردار تھے اور انہوں نے اپنی اقوام کی اصلاح وفلاح کے لئے رہبری ورہنمائی کی لیکن ان میں سے کوئی ایک طبقہ بھی ایسا نہیں جس کی زندگی ساری انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہو لیکن اب عالمگیر اور دائمی نمونہ عمل صرف سید الاولین والآخرین رحمۃ للعالمین حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ ہے لہٰذا عبادت ہو، معیشت ہو یا معاشرت، حکومت ہو یا سیاست، خلاصہ یہ کہ زندگی سے متعلق ہر ہر شعبہ میں رسول کریم ﷺ کی تعلیمات تمام انسانیت کے لئے رہنما ہے۔

اس کتاب میں رسول کریم ﷺ کی مختصر سیرت تاریخی طور پر پیش کی گئی ہے اگر چہ بعض تاریخوں میں اختلاف بھی ہوسکتا ہے لیکن کوشش کی گئی ہے کہ مستند تاریخوں کو درج کیا جائے اس سے قاری کو آپ ﷺ کی سیرت کا ایک نظر میں مطالعہ کرنا آسان ہوگا اور داعی حضرات کے لئے مختصر وقت میں مفید معلومات حاصل ہوگی۔ اب آخر میں ہم جناب محمد طارق الانہ صاحب کے شکرگذار ہیں کہ جنہوں نے ہمت افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ والسلام

محمد سرور فاروقی ندوی

دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۱/۱۱/۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات کے اہم واقعات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت کو تاریخی اعتبار سے درج کیا گیا ہے چونکہ بعض واقعات کی تاریخ میں مؤرخین کی مختلف رائے ہیں اس لئے ممکن ہے کہ بعض تاریخ میں اختلاف ہو لیکن کوشش کی گئی ہے کہ مستند تاریخوں کو مؤرخین جیسے ابن جریر طبری، تاریخ الخلفاء مصنفہ علامہ جلال الدین سیوطی وغیرہ حضرات کی تحریر کردہ تواریخ سے استفادہ کیا گیا ہے جسے ترتیب سے ایک چارٹ کے ذریعہ پیش کیا جا رہا ہے۔

سنہ پیدائش سے بعثت تک

رسول اللہؐ کی عمر	قبل ہجری	سنہ عیسوی	
	۵۳	۵۶۹	رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پیدائش موسم بہار میں بروز دوشنبہ بتاریخ ۹ ربیع الاول واقعۂ فیل کے پہلے سال یعنی اس واقعہ کے ۵۰ روز بعد ۲۰ یا ۲۲ اپریل ۵۷۱ء بوقت صبح صادق اور طلوع آفتاب سے پہلے ہوئی۔
۱۔سال	۵۲	۵۷۰	
۲۔سال	۵۱	۵۷۱	دوسال تک بی بی حلیمہ سعدیہ کی گود میں پرورش پائی
۳۔سال	۵۰	۵۷۲	رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو والدہ کے پاس بی بی حلیمہ لیکر آئیں، ولادت حضرت ابوبکر صدیقؓ
۴۔سال	۴۹	۵۷۳	شقِ صدر
۵۔سال	۴۸	۵۷۴	والدہ محترمہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ملاقات
۶۔سال	۴۷	۵۷۵	

۷۔سال	۴۶	۵۷۶	ولادت حضرت عثمانؓ ۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی والدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آپ کے دادا عبدالمطلب بن ہاشم کی ننھیال والوں کے یہاں جو بنی نجار کے لوگ تھے لیکر گئیں اور بمقام ابواء انتقال کرگئیں۔پھر اُم ایمن آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مکہ لے آئیں۔
۸۔سال	۴۵	۵۷۷	وفاتِ عبدالمطلب (دادا) کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پرورش چچا ابوطالب نے کی۔
۹۔سال	۴۴	۵۷۸	
۱۰۔سال	۴۳	۵۷۹	
۱۱۔سال	۴۲	۵۸۰	حرب الفجار۔عکاظ۔نخلہ اور طائف کے درمیان ماہ ذی قعدہ میں میلا لگتا تھا۔یہاں قبیلہ ہوازن اور قریش میں آویزش ہوگئی۔رسول اکرمؐ اپنے چچاؤں کو مقابل پر تیر چلانے کے لئے دیتے تھے۔چونکہ یہ جنگ اُن مہینوں میں ہوئی جن میں لڑنا منع تھا۔اس لئے اس کا نام حرب فجار پڑا۔
۱۲۔سال	۴۱	۵۸۱	
۱۳۔سال	۴۰	۵۸۲	ولادت حضرت عمر فاروقؓ
۱۴۔سال	۳۹	۵۸۳	
۱۵۔سال	۳۸	۵۸۴	
۱۶۔سال	۳۷	۵۸۵	
۱۷۔سال	۳۶	۵۸۶	
۱۸۔سال	۳۵	۵۸۷	
۱۹۔سال	۳۴	۵۸۸	
۲۰۔سال	۳۳	۵۸۹	واقعہ حلف الفضول۔انتقال زبیر بن عبدالمطلب
۲۱۔سال	۳۲	۵۹۰	
۲۲۔سال	۳۱	۵۹۱	

۲۳۔سال	۳۰	۵۹۲	نکاح رسول کریمؐ باخدیجۃ الکبریٰ (بنت خویلد)۔رسول کریمؐ نے حضرت خدیجہ کے دونوں بچوں ہالہ و ہند کی پرورش کی جو پہلے خاوندوں سے تھے۔
۲۴۔سال	۲۹	۵۹۳	ولادت حضرت قاسم فرزند رسول جن کی وجہ سے آپ کی کنیت ابو القاسم ہے۔پاؤں چلنا سیکھا تھا کہ وفات ہوئی۔
۲۵۔سال	۲۸	۵۹۴	
۲۶۔سال	۲۷	۵۹۵	ولادت زینب بنتِ رسول جن کی شادی ابوالعاص حضرت خدیجہؓ کے بھانجے سے ہوئی۔
۲۷۔سال	۲۶	۵۹۶	حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق کی پیدائش
۲۸۔سال	۲۵	۵۹۷	
۲۹۔سال	۲۴	۵۹۸	ولادت طاہر فرزند رسولؐ،اُن کا نام طاہر بن زبیر کے انتقال کے پر اپنے بھتیجے کا نام رکھا۔مگر وہ چھوٹی عمر میں فوت ہوگئے۔
۳۰۔سال	۲۳	۵۹۹	پیدائش حضرت رقیہ بنتِ رسولؐ
۳۱۔سال	۲۲	۶۰۰	
۳۲۔سال	۲۱	۶۰۱	پیدائش فرزند رسول حضرت طیب
۳۳۔سال	۲۰	۶۰۲	پیدائش حضرت علیؓ
۳۴۔سال	۱۹	۶۰۳	کعبے کی تعمیر نو۔حجر اسود کو آپؐ نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا۔
۳۵۔سال	۱۸	۶۰۴	ولادت حضرت معاویہؓ۔ولادت حضرت عائشہ صدیقہ بنتِ ابوبکر صدیقؓ۔پیدائش حضرت فاطمہ بنت رسولؐ (تیسری صاحبزادی)
۳۶۔سال	۱۷	۶۰۵	
۳۷۔سال	۱۶	۶۰۶	پیدائش حضرت ام کلثوم (رسول اللہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی)
۳۸۔سال	۱۵	۶۰۷	
۳۹۔سال	۱۴	۶۰۸	نکاح زینب بنت رسول کا ابوالعاص سے

بعثت کے بعد

رسول کریمؐ کی عمر	قبل ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سنہ عیسوی	سال بعثت	بعد از بعثت
۴۰۔سال	۱۳	ربیع الاول رمضان	۹ ۱۷	سوموار شب جمعہ	۶۱۰	۱	ابتداء نزول وحی۔نبوت کا آغاز۔اقراء باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔نزول قرآن مجید کا آغاز۔نماز فجر و مغرب فرض ہوئی ربک فکبر وحی نازل ہوئی عبداللہ فرزند رسول کی پیدائش۔ان کی وفات کے بعد سورہ کوثر نازل ہوئی۔
۴۱۔سال	۱۲				۶۱۱	۲	
۴۲۔سال	۱۱				۶۱۲	۳	نکاح رقیہ بنت رسول کا حضرت عثمان بن عفان سے۔حضرت عثمان، زبیر، سعد، طلحہ اور عبدالرحمٰن اسلام لائے۔
۴۳۔سال	۱۰				۶۱۳	۴	اعلان دعوت اسلام۔(رسول اللہ تین سال تک خاموشی سے دعوتِ اسلام دیتے رہے۔اس وقت حضرت علیؓ کی عمر دس سال تھی)۔
۴۴۔سال	۹	رجب			۶۱۴	۵	ہجرت حبشہ۔اس میں ۸۳ مرد اور ۱۸ عورتیں شامل تھیں۔
۴۵۔سال	۸				۶۱۵	۶	حضرت عمر و حمزہ کا قبول اسلام
۴۶۔سال	۷	محرم	یکم	منگل	۶۱۶	۷	نبی ﷺ کا محصور ہوجانا۔معاہدہ البطح
۴۷۔سال	۶				۶۱۷	۸	
۴۸۔سال	۵				۶۱۸	۹	
۴۹۔سال	۴	جمادی الثانی			۶۱۹	۱۰	سفر طائف۔وفات حضرت خدیجہ الکبریٰ

۵۰-سال	۳	ذی الحجہ	۹	جمعہ		۱۱	حج رسول خداؐ۔ اہل مدینہ سے ایمان لانے والا پہلا گروہ (بیعتِ عقبہ اولیٰ) اس میں بنوخزرج کے چھ آدمی ایمان لائے۔
۵۱-سال	۲	رجب	۲۷			۱۲	واقعہ معراج وفرضیتِ نماز (سبحٰن الذی اسری بعبدہ۔آیت نازل ہوئی)
۵۲-سال	۱	محرم	یکم	ہفتہ	۶۲۱	۱۳	(۱۳ جولائی) بیعت عقبہ ثانی۔اس سال انصار کے بارہ بزرگ مکہ آئے پانچ سابقہ میں سے اور سات اور۔ان سب نے اسلام قبول کیا۔

سنہ ہجرت سے وصال تک

رسولؐ کی عمر	سنہ ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سنہ عیسوی	ابتداءسنہ ہجرت سے وصال تک
۵۳-سال	۱	صفر	۲۷	اتوار	۶۲۲	ہجرت از مکہ وداخلہ غارِثور بمعیت حضرت ابوبکر صدیق۔ قیام تین روز (بعثت سے ۱۳ برس دوماہ آٹھ دن بعد) اس وقت تک مکہ میں کل سوسوا سو لوگ مسلمان ہوئے تھے۔
۵۳-سال	۱	ربیع الاول	یکم	دوشنبہ		غارثور سے روانگی مدینہ، ہمراہ ابوبکر صدیقؓ
۵۳-سال	۱	ربیع الاول	۸	دوشنبہ		(۲۰ ستمبر) کو رسول اللہ ﷺ قباء میں داخل ہوئے اور منگل، بدھ اور جمعرات کو قیام فرما کر مسجد قبا کی بنیا ڈالی اور پہلی نماز جمعہ ادا کی اور پہلی آیت بعد ہجرت یہ نازل ہوئی۔ لمسجد اسس علی تقویٰ من اول یوم حق (توبہ) یہ دن یہودیوں کے ہاں صومًا لکبور کے نام سے مشہور تھا۔ان کی تاریخ ۱۰ تشرین اول سنہ ۸۸۳ تھی اس دن وہ روزہ رکھتے تھے۔عاشورہ مناتے تھے یہ فرعون سے نجات پانے کا تہوار تھا۔

۵۳-سال	۱	ربیع الاول	۱۲	جمعہ		داخلہ مدینہ شریف
۵۳-سال	۱	ربیع الاول	۱۹	جمعہ		بنیاد مسجد نبوی، محلہ بنی سالم میں اذان کی ابتداء۔نماز عصر میں دو رکعتوں کا اضافہ ہوا۔
۵۳-سال	۱	رمضان				ہجرت عائشہ صدیقہؓ
۵۳-سال	۱					اسی سال رمضان میں مدینہ شریف میں تشریف آوری کے بعد پہلا جھنڈا مرتب کیا جو حمزہ بن عبدالمطلب کو دیا تا کہ قریش کے اس قافلہ سے معترض ہوں جو مکہ واپس آرہا تھا۔جنگ نہ ہوئی۔حضرت حمزہ پہلے آدمی ہیں جن کے سر پر اسلام کا جھنڈا لہرایا۔
۵۳-سال	۱	شوال				سریۂ عبیدہ۔اس کے سالار عبیدہ بن حارث تھے مقام احیاء میں ابوسفیان صحر بن حرب بن امیہ سے عبیدہ کی مڈبھیڑ ہوئی اور نہ تلواریں کھینچنے کی نوبت آئی۔اسلام میں سب سے پہلے جنہوں نے تیر چلایا وہ سعد ابن ابی وقاص تھے۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی رخصتی بعمر ۱۸ سال
۵۳-سال	۱	ربیع الاول				سریہ محمد بن مسلمہ۔یہ شخص کفار اہل بدر کے مرثیے اور غزلیں کہا کرتا تھا جن میں اہل اسلام کی عورتوں سے خطاب ہوتا تھا۔
۵۳-سال	۱	جمادی الآخر				غزوہ بحران۔مڈبھیڑ نہ ہوئی۔اس سفر میں دس دن لگے۔
۵۳-سال	۱	جمادی الآخر				غزوہ غطفان۔رسول کریمؐ دس روز باہر رہے مڈبھیڑ نہ ہوئی۔
۵۳-سال	۱	جمادی الآخر	۳۰			سریہ زید بن حارثہ۔قریش کے ایک قافلے سے تعرض ہوا جو ملک شام جا رہا تھا۔

۵۳-سال	۱	شعبان				رسول اللہ کا نکاح حضرت حفصہ بنت عمر بن الخطاب سے۔
۵۳-سال	۱	رمضان	۱۵			ولادت حسن بن علی ابن ابی طالب رسول اللہ ﷺ نے زینب بنت خزیمہ سے نکاح کیا جواُم المساکین کی کنیت سے مشہور تھیں اور میمونہ کی رشتے سے بہن تھیں
۵۳-سال	۱	شوال	۷	ہفتہ		غزوہ اُحد۔رسول کریمؐ کے ہمراہ سات سو آدمی تھے ،مقابلہ پر سات سوزرہ پوش ۔دوسو گھوڑ سوار اور ۱۵ عورتیں قریش اور قبیلہ کنانہ بن خزیمہ کی تھیں۔اسمیں ۷۰ مسلمان شہید ہوئے۔شہادت امیر حمزہؓ ۔
۵۶-سال	۴	محرم			۶۲۵	سریہ ابوسلمہ۔سریہ عبداللہ بن اُنیس۔
۵۶-سال	۴	صفر				واقعہ بیر معونہ ۔منذر بن عمر وانصاری کے ہمراہ ستر انصار کو اہل نجد کو قرآن پڑھانے اور دین اسلام سکھانے کے لئے روانہ کیا گیا۔بیر معونہ کے مقام پر عامر بن طفیل کلابی نے حملہ کرکے سب کو شہید کرڈالا۔ دوسری جماعت اسی ماہ میں عاصم بن ثابت کے ہمراہ نوصحابیوں کی روانہ کی۔لحیان بن مذیل نے سات کو شہید کرڈالا اوردو کو قید کرکے مکہ لے گیا اور وہاں شہید کرڈالا۔
۵۶-سال	۴	ربیع الاول				غزوہ بنی نضیر (مدینے کے گرد یہودیوں کی چھاؤنی) جن کا رئیس حیّ بن اخطب تھا۔ان کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ آیت وراثت کا نزول یو میکم اللّٰہ (سورہ نساء) اور آیت لن تنالو البر (العمران) کا نزول۔

۵۶-سال	۴	جمادی الاول				اسی سال شراب حرام ہوئی (یسئلو نک عن الخمر (بقرہ ع ۲۶) کا نزول عبداللہ بن عثمان از بطن رقیہ جو چھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔
۵۶-سال	۴	شعبان	۵	ہفتہ		پیدائش حسین بن علی ابن ابی طالب
۵۶-سال	۴	شوال				اُم سلمہ ہند بنت ابوامیہ مخزومی سے رسول اللہ کا نکاح
۵۶-سال	۴					وفد ابوالقیس کی حاضری۔آپؐ نے پہلے نماز پھر زکوۃ کا حکم دیا۔
۵۶-سال	۴	ذی قعد				غزوہ بدر ثالثہ ۔ابوسفیان کے قافلے کی واپسی کا انتظار۔
۵۷	۵	محرم			۶۲۶	حکم حجاب النساء۔ یاایھاالذین آمنو لاتد خلوابیو ت النبی ۔۔(احزاب) جس وقت رسول اللہ کا نکاح زینب بنت جحش سے ہوا تھا۔جورسول اللہؐ کی پھوپھی امیمہ بنت عبدالمطلب کی صاحبزادی تھیں تو دعوت ولیمہ کے بعد یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہؐ نے حضرت انس اور زینب کے درمیان پردہ حائل کرادیا۔
۵۷-سال	۵	محرم				غزوات ذات الرقاع ۔آٹھ سو کی جمعیت کے ساتھ رسول اللہؐ گئے ۔مگر عرب منتشر ہو کر پہاڑوں اور گھاٹیوں میں چھپ گئے۔ اسی غزوہ میں رسول اللہؐ نے نماز خوف ادا کی تھی ۔ پندرہ دن اس سلسلے میں لگے۔ غزوہ دومۃ الجندل ۔رومیوں کے مقابلے کا پہلا غزوہ اکیدر مدینے کے تجارتی قافلوں سے تعرض کیا کرتا تھا جب اسکو اسلامی لشکر کے آمد کی خبر ملی تو وہ بھاگ نکلا۔

۵۷۔سال	۵	شعبان	۳			غزوہ بنی المصطلق ۔ بنی المصطلق کو ہی خزاعہ کہتے ہیں۔ اُم المومنین جویریہ سے نکاح ۔آپ بنی مصطلق کے سردار کی بیٹی تھیں، باندیوں میں آئیں جس انصاری کے حصے میں آئیں ۔انہوں نے ایک رقم مقرر کردی ۔کہ اس کے ادا کرنے پر آزاد کردوں گا۔رسول اللہؐ نے وہ رقم ادا کر کے آزاد کرا کے نکاح کرلیا۔ان کی برکت سے تمام صحابہ نے جتنے لونڈی غلام تھے سب کو آزاد کردیئے۔ واقعہ اِفک ۔ اسی غزوے میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا ہار کھو گیا تھا۔تو اہل افک (تہمت لگانے والوں نے) تہمت لگائی تو از روئے وحی الٰہی حضرت عائشہؓ کی برأت ہوئی۔تو بہتان باندھنے والوں کو اسی تازیانوں کی سزادی گئی آیت تیمم بھی واقعہ افک کے وقت نازل ہوئی ۔اسلئے کہ ہار کھو گیا تو سارا قافلہ اتر گیا تھا۔نماز کا وقت آیا۔تو پانی نہ ملا۔صحابہؓ پریشان تھے کہ آیت تیمم نازل ہوئی۔ اسی ماہ میں پیدائش حضرت زینب بنت فاطمہؓ۔
۵۷۔سال	۵	شوال				غزوہ خندق ۔سلمان فارسی جو ایک ایرانی غلام تھے اور مسلمان ہو گئے تھے انہوں نے خندق کی صلاح دی کفار نے مدینے کا محاصرہ کرلیا تھا۔جن کی مجموعی تعداد چوبیس ہزار تھی۔کفار کو شکست ہوئی۔
۵۷۔سال	۵	ذیقعدہ	۸			غزوہ بنی قریضہ۔خندق سے واپس ہوتے ہوئے ان لوگوں کا محاصرہ کیا ۔آخر قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے کہنے پر ہتھیار ڈال دیئے اس میں بنی قریضہ کے سات سو آدمی قتل کر ڈالے گئے۔

۵۷۔سال	۵	ذی الحجہ				سریہ ابوعبیدہ۔اسی ماہ میں سعد بن معاذ فوت ہوگئے۔
۵۸	۶	محرم				سریہ محمد بن سلمہ انصاری
۵۸۔سال	۶	ربیع الاول				غزوہ بنی لحیان ۔مقام رجیع میں جو صحابہؓ شہید ہوئے تھے۔ان کا انتقام ان سے لینا مقصود تھا۔مگر وہ لوگ پہاڑیوں کی چوٹیوں پر بھاگ گئے۔ اس عرصے میں مختصر مہمیں سریہ انقارہ۔بنی مالک ،بنی حارث ہوئیں ۔بنی حارث نے جنگل میں پناہ لے لی تھی بشر نے آگ لگا دی جن سے سب جل گئے ۔ رسول کریمؐ کو اطلاع ہوئی تو اس حرکت کو نا پسند فرمایا۔رسول کریمؐ مدینہ سے چودہ راتیں باہر رہے۔
۵۸۔سال	۶	ربیع الاول	۵	بدھ		غزوہ ذی قرد۔رسول اللہ ﷺ کی دودھ دینے والی اونٹنیوں پر عُیینہ بن حصن نے چھاپہ مارا تھا لہٰذا اس مہم میں حضورؐ نکلنے اور کچھ اونٹنیاں چھڑالیں۔ معمولی سرگرمیاں یعنی (۱) سریہ سعد بن عبادہ (۲) سریہ ابوعبیدہ بن جراح (۳) سریہ عکاشہ بن محض ۔(۴) سریہ محمد بن مسلمہ انصاری۔محمد بن مسلم کے ساتھ دس صحابی تھے جو ایک مقام پر سو رہے تھے کہ سب کے سب قبیلہ بنی ثعلبہ اور بنی تغلب نے شہید کر ڈالے ۔یہ مہم اسی سلسلے میں تھی
۵۸۔سال	۶	ربیع الآخر				(۵) سریہ ابوعبیدہ بن جراح ذی القصہ میں (۶) سریہ زید بن حارثہ بجانب قبیلہ بنی سلیم
۵۸۔سال	۶	جمادی الاول				(۷) زید بن حارثہ کا سرایا مقام عیص کی طرف (۸) زید بن حارثہ کا سریہ طَرَف کو بنی ثعلبہ کی جانب مدینہ سے ۳۶ میل دور۔

۵۸۔سال	٦	جمادی الآخر				(۹) اسی ماہ میں زید بن حارثہ کا سریہ قبیلہ جذام کے اُدھر۔علاقہ فلسطین کے متصل۔ (۹) اسی ماہ میں زید بن حارثہ کا سریہ قبیلہ جذام کے ادھر۔علاقہ فلسطین کے متصل
۵۸۔سال	٦	رجب				(۱۰) زید بن حارثہ کا سریہ وادی القریٰ کی طرف
۵۸۔سال	٦	شعبان				(۱۱) سریہ عبدالرحمٰن بن عوف دومتہ الجندل کی طرف (۱۲) سریہ علی ابن ابی طالب بجانب قبیلہ سعد
۵۸۔سال	٦	رمضان				(۱۳) سریہ زید بن حارثہ بجانب اُمِ قرفہ (۱۴) سریہ عبداللہ بن عتیک جانب خیبر (۱۵) سریہ عبداللہ بن رواحہ انصاری بمقام خیبر اسی سال لوگ مبتلائے قحط ہوئے۔تو ماہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ نے نمازِ استسقاء پڑھی۔
۵۸۔سال	٦	شوال				سریہ کُرز بن جابر فہری بجانب اہل عرینہ۔جو مسلمان ہو کر مرتد ہو گئے تھے۔رسول اللہ کے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹوں کو ہنکالے گئے۔
۵۸۔سال	٦	ذی قعد				غزوہ حُدَیبیہ۔سولہ سو اصحاب کے ہمراہ رسول اللہؐ عمرے کے لئے تشریف لے چلے۔قربانی کے ستر جانور ساتھ تھے۔مشرکوں نے مکے میں داخل ہونے سے روک دیا مکے سے ۹ میل کے فاصلے پر حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ نے قیام فرمایا۔ اسی مقام پر بیعت رضوان ہوئی کہ حضرت عثمانؓ جو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مکے والوں کے پاس پیغام لے کر گئے تھے کہ۔رسول اللہ ﷺ جنگ کرنے نہیں آئے صرف عمرہ کریں گے۔

۵۸۔سال	٦					تو یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت عثمانؓ قید کر لئے گئے یا مار ڈالے گئے۔تو رسول کریمؐ نے درخت کے نیچے (موت کی شرط پر) جانیں قربان کرنے کی بیعت لی۔ آخر اس بات پر صلح ہوئی کہ اس سال آپ واپس تشریف لیجائیں۔اگلے سال معاودت فرمائیں۔تو تین دن کے لئے مکہ آپ کے لئے خالی کر دیا جائے گا رسول کریمؐ نے یہ درخواست منظور فرمالی اور ذی الحجہ کی آخری تاریخوں میں مدینے پہنچ گئے۔یہاں پہنچ کر اعلان کیا کہ میں کل دنیا کا پیغمبر بن کر آیا ہوں۔تمام والی نجد کو فرمانِ رسالت روانہ کیا گیا۔
۵۹	۷	محرم	۱۸	منگل	۶۲۸	غزوہ خیبر۔اس غزوے میں چودہ سو اصحابؓ اور دو سو گھوڑے سوار تھے۔بعض قلعہ والوں نے مقابلہ کیا ۔بعض نے صلح کر لی۔بعض جلاوطن ہوئے۔پانچ قلعے باقی اصحاب نے اور ایک قلعہ قموص حضرت علی نے فتح کیا ۔خیبر والوں نے پیداوار کا نصف حصہ دینے کا وعدہ کیا۔ رسول اللہؐ کے ساتھ حضرت صفیہ کا نکاح (بنت حیی بن اخطب) قلعہ قموص کی لونڈیوں میں تھیں۔رسول اللہؐ نے آزاد فرما کر نکاح کر لیا۔ اسی غزوے میں ملک حبشہ سے بعض اصحاب واپس آئے تو اُم حبیبہ ان کی معیت میں تھیں جو ابوسفیان کی بیٹی اور امیر معاویہؓ کی ہمشیرہ تھیں۔ان کی معیت میں تھیں جن کا نجاشی بادشاہ حبشہ نے رسول اللہ ﷺ سے نکاح کر دیا تھا اور رسول کریمؐ کی جانب سے زرِ مہر خود ادا کیا گیا۔

۵۹-سال	۷					اسی غزوے میں زینب بنتِ حارثہ یہودیہ نے گوشت میں زہر ملا کر رسول کریمؐ کو بھیجا۔ آپؐ نے نہ کھایا لیکن بشرؓ نے کھایا تو وہ زہر سے مر گئے۔ تو حضورؐ نے زینب کو قصاص میں قتل کر ڈالا۔ خیبر والوں پر جو کچھ گزری فدک والوں نے خبر سنتے تو جنابِ نبویؐ میں سفارت بھیج کر درخواست کی کہ جان کی امان دی جائے تو وہ مال و دولت رسول کریمؐ کے لئے چھوڑے دیتے ہیں۔ چنانچہ فدک رسول اللہ ﷺ کے لئے مخصوص تھا۔ واپسی پر وادی القریٰ والوں نے بھی اطاعت کر لی۔ اس کے بعد اہل تیماء والوں نے بھی جزیئے پر مصالحت کر لی۔ اسی ماہ محرم میں ایک انگوٹھی بنائی گئی جس پر محمدؐ رسول اللہ کندہ تھا۔
۵۹-سال	۷	ربیع الاول				سات تبلیغی مکاتیب رسول اللہ کی طرف سے قیصر روم۔ صاحب مصر و کسریٰ، حبشہ، شام، بحرین اور ھوزہ بن علی فرمانروائے یمامہ
۵۹-سال	۷	رجب				مقوقس کا تحفہ بخدمتِ پیغمبرؐ
۵۹-سال	۷	شعبان				اسی ماہ میں چند سرایا ہوئے (۱) عمر بن الخطاب کو مقام تُربہ کی طرف روانہ کیا گیا۔ (۲) حضرت ابوبکرؓ کو بجانب کلاب بن ربیعہ روانہ کیا (۳) بشیر بن سعد انصاری خزرجی کو مقام فدک کی طرف روانہ کیا۔
۵۹-سال	۷	رمضان				سریہ غالب بن عبداللہ اللیثی مقام میفعہ کو روانہ ہوا۔
۵۹-سال	۷	شوال				سریہ بشیر بن سعد انصاری یمن و حیار کو روانہ ہوا۔

۵۹-سال	۷	ذیقعد	۷	سوموار		عمرۃ القضاء۔ رسول اللہ ﷺ دو ہزار صحابہؓ کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ معظّمہ تشریف لے گئے۔ مکہ کے باشندوں نے معاہدے کے مطابق شہر خالی کر دیا۔ تین دن مسلمان مکے میں رہے۔ تمام ارکان ادا کر کے خاموشی سے چلے آئے۔
۵۹-سال	۷	ذی الحجہ				ام المومنین میمونہ بنتِ حارث سے نکاح اسی ماہ میں اور بھی مہمیں ہوئیں۔ (۱) سریہ ابن ابی العوجاء بنی سلیم کی جانب روانہ ہوا (۲) سریہ عبداللہ بن ابی حدرد اسلیمی مقام غابہ کو روانہ ہوا (۳) سریہ مُحیصہ بن مسعود۔ بطرف نواح فدک (۴) دوسرا سریہ عبداللہ بن ابی حدردا مقام اِضَم کی طرف۔
۶۰	۸	صفر			۶۲۹	(۱) سریہ غالب بن عبداللہ لیثی مقام کدید کی طرف (۲) سریہ بنی مصاب کی جانب۔ اسی ماہ میں عمرو بن العاص اور خالد ابن ولید ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ آئے۔
۶۰-سال	۸	ربیع الاول				(۱) سریہ شجاع بن وھب اسدی مقام اسی کو (۲) سریہ کعب بن عمیر غفاری مقام ذات اطلاح کی طرف۔
۶۰-سال	۸	جمادی الاول				سریہ مُوتہ۔ رسول اللہؐ کے قاصد کو قتل کر ڈالا۔ اسلئے یہ مہم ہوئی۔ تین ہزار صحابہؓ کے مقابلہ میں ایک لاکھ رومی ھرقل نے روانہ کئے۔ اس جنگ میں زید بن حارث، جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن رواحہ شہید ہوئے۔
۶۰-سال	۸	جمادی الآخر				سریہ ذات السلاسل۔ عمرو بن العاص کی سرکردگی میں رومیوں سے مقابلہ ہوا۔

۶۰-سال	۸	رجب				سریہ ابوعبیدہ بن جراح۔ سرزمین جہینہ کی طرف۔ سریہ ابوقتادہ بن نعمان مقام خضرَہ کی طرف۔ سریہ ابوقتادہ کا دوسرا سریہ بطن اضم کی طرف۔
۶۰-سال	۸	رمضان	۴			فتح مکہ۔ رسول کریمؐ دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے۔ فتح کے بعد سورۃ اذا جاء نازل ہوئی۔ فتح مکہ کے بعد مہاجر صحابہؓ کی جس قدر زمینیں اور مکان تھے ان پر قبضہ دلایا اور اُن کو مال غنیمت قرار نہ دیا۔ نواح مکہ میں بت توڑنے کے لئے چند سریے روانہ کئے گئے۔ غزوہ حنین۔ قیام فتح مکہ میں ہی یہ واقعہ پیش آیا۔ حنین مکے کے قریب ایک آبادی ہے۔ ان کے قبائل ھوازن اور ثقیف نے حملے کی تیاری کی تو رسول اللہ ﷺ بارہ ہزار مجاہدین کے ہمراہ حنین پہنچے اور فتح پائی۔
۶۰-سال	۸	ذی الحجہ	۱۲			ولادت ابراہیم بن رسول اللہ از بطن ماریہ قبطیہ
۶۰-سال	۸	ذی قعد				رسول کریمؐ غزوہ حنین کے دو ماہ ۱۶ دن بعد آخری ذی قعد میں واپس مدینہ تشریف لائے۔
۶۱	۹	محرم			۶۳۰	عام الوفود۔ عام وفد اسلام لانے کے لئے آتے رہے۔ وفد نجران۔ ساٹھ عیسائیوں کا بحکم الٰہی دعوت مُباہلہ (فمن حاجکہ فیہ) آل عمران) مباہلہ کی نوبت نہ آئی۔ وفد راتوں رات چلا گیا۔
۶۱-سال	۹	جمادی الاول				قحطانی قبائل اسلام لائے۔ بنو اسد کا قبول اسلام

۶۱-سال	۹	رجب				غزوہ تبوک۔ یہ دمشق کے متصل مقام ہے۔ اس غزوہ میں ھرقل بادشاہ روم سے مراسلت ہوئی۔ تبوک میں ہی اسقف ایلہ حاضر ہوا اور جزیہ سالانہ پر مصالحت کر لی۔ علاقہ اذُرُخ کے لوگ بھی صلح کے خواستگار ہوئے یہ غزوہ رسول کریمؐ کا آخری غزوہ تھا۔ اسی غزوے سے واپسی پر منافقوں نے حضورؐ کو دھوکے سے شہید کرنے کی سازش کی۔ مسجد ضرار کو اسی ماہ میں ڈھایا گیا۔ فتح دومتہ الجندل۔ تبوک سے ہی خالد بن ولید کو اکیدر کی طرف بھیجا گیا۔ جو اس مقام کا فرماں روا تھا۔ آخر دومتہ الجندل کا مقام فتح ہوا۔
۶۱-سال	۹	شعبان				رسول اللہؐ کی صاحبزادی اُم کلثوم انتقال کر گئیں (نومبر ۶۳۰)
۶۱-سال	۹	رمضان				آیتِ ربوہ کا نزول۔ اسکے بعد حرمتِ سود کے احکام تفصیل سے اترے۔ مدینے میں یہودی مختلف قسم کا سودی کاروبار کرتے تھے مسلمانوں کو منع کیا گیا۔
۶۱-سال	۹	ذی قعد			۶۳۱	عبداللہ بن ابی منافق کی وفات (فروری ۶۳۱)
۶۱-سال	۹	ذی الحجہ				حضرت ابو بکر صدیقؓ کو امیر حج بنا کر تین سو ہمراہیوں کے ساتھ روانہ کیا۔ تو سورۃ توبہ کی سات آیتیں نازل ہوئیں۔ حضرت علی کو روانہ کیا تاکہ حضرت ابوبکر صدیق تک ان کو پہنچا دیں اور سب کو سنا دیں۔ ان احکام کی رُو سے آئندہ سال مشرکین کو حج سے روک دیا گیا اور ننگے ہو کر حج کرنے سے بھی روک دیا گیا۔
۶۲	۱۰	محرم				اسامہ بن زید کا سریہ علاقہ فلسطین کی طرف (مقام یبنیٰ واذُرُود)

۶۲-سال	۱۰	ربیع الاول				خالد بن ولید کا سریہ ملک یمن کے علاقے نجران کی طرف
۶۲-سال	۱۰	شوال				وفاتِ ابراہیم بن رسول اللہؐ۔ بعمر ایک سال دس ماہ دس دن۔ اسی دن سورج گرہن ہوا تھا۔ رسول اللہؐ نے نمازِ کسوف ادا کی تھی۔
۶۳-سال	۱۰	۲۵ ذیقعدہ	دوشنبہ			حج کے لئے مدینہ سے مکہ کی طرف چلے اور مدینہ سے چھ میل کی دوری پر ذوالحلیفہ مقام پر احرام باندھا۔
		۴ ذی الحجہ				مکہ میں داخل ہوئے
		۹ ذی الحجہ	جمعہ			عرفات تشریف لے گئے اور حجۃ الوداع کا خطبہ دیا
	۱۱ھ	۲۶ صفر				ایک سریہ روم کے لئے تیار کیا جس کے امیر اسامہؓ کو بنایا
	۱۱ھ	۲۸ صفر	بدھ			اسی رات آپؐ جنت البقیع گئے تھے صبح اسی دن سے بخار آنا شروع ہوا اس دن آپؐ حضرت میمونہ کے گھر پر تھے آپؐ نے تمام ازواج سے اجازت لے کر حضرت عائشہؓ کے گھر قیام کیا جس میں حضرت فضل بن عباس اور حضرت علی کے سہارے سے حضرت عائشہؓ کے گھر تشریف لے گئے اور اس دوران حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تقریباً ۱۷ نمازیں پڑھائیں۔
		۱۲ ربیع الاول	دوشنبہ			بوقت چاشت آپؐ کی وفات ہوئی اس وقت آپؐ کی عمر ۶۳ سال ۴ دن تھی بعض نے ۲ ربیع الاول بھی قرار دیا ہے۔ آپؐ کو حضرت فضل بن عباس اور اسامہ بن زید نے پردہ کیا اور حضرت علی، حضرت عباسؓ نے غسل دیا اور حضرت اوس بن خولہ انصاری پانی لا رہے تھے اور حضرت علی اور دونوں صاحب زادے کروٹیں بدلوا کر نہلا رہے تھے۔

		۱۳ ربیع الاول	سہ شنبہ			آپؐ کو تین کپڑوں میں کفنایا گیا۔ ۱۳ ربیع الاول بروز سہ شنبہ و ۱۴ ربیع الاول چہار شنبہ کی درمیانی شب حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں حضرت ابوطلحہ، زید بن سہل نے بغلی قبر مبارک کھودی
		۱۴ ربیع الاول	بدھ			پھر بدھ کی نصف شب کے وقت قبر میں حضرت علی قثم بن عباس، فضل بن عباس اوس ابن خولیٰ اور حضرت شقران مولیٰ وغیرہ نے رسول اللہ ﷺ کو قبر میں اتارا اور پھر تدفین کے بعد صحابہ نے پھر عورتوں نے پھر بچوں نے نماز جنازہ ادا کی لیکن امامت کسی نے نہیں کی۔

نوٹ: داعی حضرات کے لئے آپ ﷺ کی سیرت کا مختصر خاکہ اوپر ذکر کیا گیا ہے تاکہ ایک نظر میں آپ ﷺ کی سیرت کے اہم واقعات کا مطالعہ کرنے میں آسانی ہو۔

ازواج مطہرات ایک نظر میں

نمبر شمار	ازواج مطہرات کا نام	لقب	سابق شوہر کا نام	سنہ نکاح	ماں کا نام	امہات المومنین کی سنہ وفات	وفات کے وقت عمر	روایت کردہ احادیث	نسب	مہر	ام المومنین کی عمر بوقت نکاح	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بوقت نکاح
۱۔	خدیجہ بنت خویلد	سیدۃ قریش، طاہرہ ام ہند، پہلی ام المومنین	عتیق بن عائذ	نبوت سے ۱۵ سال پہلے ۲۵ میلادالنبی	فاطمہ بن زائدہ	ماہ رمضان نبوت ۱۰ سنہ	۶۵ سال	-	قریش	۱۲/اوقیہ	۴۰	۲۵ سال
۲۔	سودہ بنت زمعہ	مہاجرہ۔ ارملہ مہاجرہ	السکران بن عمرو	رمضان۔ نبوت ۱۰	الشموس بنت قیس	شوال ۵۴ھ	-	۵	قریش	۴۰۰ درہم	۳۸	
۳۔	عائشہ بنت ابی بکر	ام عبداللہ	-	شوال ۱۰ نبوت	ام رومان بنت عامر	رمضان ۵۸ھ	۶۶ سال	۲۲۱۰	قریش	۴۰۰ درہم	۹	
۴۔	حفصہ بنت عمر	حارسۃ القرآن	خنیس بن حذافہ	شعبان ۳ھ	زینب بنت مظعون	شعبان ۴۵ھ	۶۰ سال	۶۰	قریش	۴۰۰ درہم	۲۰	۶۰
۵۔	زینب بنت خزیمہ	ام المساکین	عبیدہ بن حارث	رمضان ۳ھ	ہند بنت عوف	ربیع الآخر ۴ھ	۳۰ سال	-	عربی		۳۰	
۶۔	ہند بنت ابی امیہ	ام سلمہ، حکیمۃ الامہات، ایم العرب	ابوسلمۃ بن عبدالاسد	شوال ۴ھ	عاتکہ بنت عامر	۵۹ یا ۶۲ھ	۸۴ سال	۳۷۸	قریش	۴۰۰ درہم	۳۵	
۷۔	زینب بنت جحش	ام الحکم، ام المساکین	زید بن حارثہ	ذوالقعدۃ ۵ھ	امیمۃ بنت عبدالمطلب	۲۰ھ	۵۳ سال	۱۱	عربی	۴۰۰ درہم	۲۵	
۸۔	جویرہ بنت الحارث	-	مسافح بن صفوان	شعبان ۶ھ	-	ربیع الاول ۵۶ھ	۶۵ سال	۷	عربی		۲۰	
۹۔	رملۃ بنت ابی سفیان	ام حبیبہ	عبیداللہ بن جحش	محرم ۷ھ	صفیۃ بنت ابی العاص	۴۴ھ	۶۷ سال	۶۵	قریش	۴۰۰ درہم	۴۰	
۱۰۔	صفیۃ بنت حی	عقیلۃ بنت النضیر	کنانہ بن الربیع	محرم ۷ھ	برہ بنت سموال	رمضان ۵۰ھ	۸۰ سال	۱۰	غیرعربی		۱۷	
۱۱۔	میمونہ بنت الحارث	-	ابورہم بن عبدالعزیٰ	ذوالقعدۃ ۷ھ	ہند بنت عوف الکنانیۃ	۶۳ھ	۸۱ سال	۷	عربی	۴۰۰ درہم	۲۶	

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے اور بیٹیاں ایک نظر میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کل بیٹے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کل سات اولاد تھیں جن میں تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔ سوائے ابراہیم کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھیں۔جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(۱) القاسم:

حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا سے یہ سب سے بڑے لڑکے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت (ابوالقاسم) ان ہی کے نام پر ہے۔ان کی ولادت نبوت سے پہلے ہوئی اور مکہ مکرمہ میں ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت سے پہلے انتقال ہوا۔

(۲) عبداللہ:

حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا سے پیدا ہوئے۔انہی کا لقب طیب اور طاہر ہے۔مکہ معظّمہ میں بعثت نبوی سے پہلے پیدا ہوئے اور بچپن ہی میں مکہ معظّمہ میں وفات ہوئی۔ان کی وفات پر سورہ کوثر نازل ہوئی۔

(۳) ابراھیم:

ان کی ولادت ماریہ قبطیہ کے بطن سے آٹھویں ہجری میں، مدینہ منورہ میں ہوئی (ام بردہ بنت المنذر بن زید الانصاری نے ان کو دودھ پلایا) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک قطعۂ نخلستان عطا فرمایا تھا۔ان کا انتقال ۲۹/شوال ۱۰ھ میں ہوا۔

جس روز ابراہیم کا انتقال ہوا اسی روز سورج گرہن بھی ہوا۔عربوں کا اعتقاد تھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن کسی بڑے آدمی کی موت سے ہوا کرتا ہے،اس واقعہ پر کچھ

مسلمان بھی کہنے لگے کہ سورج ابراہیم کی موت سے گہنا گیا ہے۔ نبی ﷺ نے سنا تو فرمایا:

''سورج چاند کسی انسان کی موت سے نہیں گہناتے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم گہن دیکھو تو نماز پڑھا کرو''۔

آپ ﷺ کی کل بیٹیاں

(۱) حضرت زینب رضی اللہ عنہا:

یہ سب سے بڑی بیٹی ہیں۔ ان کی ولادت بعثت نبوی سے پہلے ہوئی۔ ان کی شادی پہلے ان کے ماموں زاد بھائی ابوالعاص بن الربیع سے ہوئی تھی اور ان کا مدینہ منورہ میں ۸ ہجری میں انتقال ہوا۔

(۲) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا:

ان کی ولادت بعثت سے قبل ہوئی اور مکہ مکرمہ میں ان کی پہلی شادی عتبہ بن ابی لہب سے ہوئی تھی بعد میں حضرت عثمان غنیؓ سے دوسری شادی ہوئی۔

(۳) ام کلثوم رضی اللہ عنہا:

یہ بعثت نبوی سے پہلے پیدا ہوئیں۔ ان کا پہلا نکاح مکہ مکرمہ میں عتیبہ بن ابی لہب سے ہوا۔ اسلام کے اظہار کے بعد کفار نے (حضرت رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما کو) عتیبہ اور عتبہ سے طلاق دلوا کر آپ ﷺ کے گھر واپس کر دیا۔

اس کے بعد حضرت رقیہ کی شادی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

ہجرت حبشہ کے وقت آپ بھی ان کے ساتھ تھیں۔ ان کا انتقال مدینہ منورہ میں غزوۂ بدر کے وقت ہوا۔

حضرت رقیہ کی وفات کے بعد حضرات ام کلثومؓ کی بھی دوسری شادی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ حضرت عثمانؓ کے بعد چھ سال تک باحیات تھیں۔

(۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا:

ان کی بھی ولادت بعثت سے پہلے مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ ہجرت کے دوسرے سال حضرت علی بن ابی طالبؓ سے شادی ہوئی۔ ان کے بطن سے حضرت حسن اور حضرت حسین پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ان کا بھی انتقال ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق رحمتیں نازل فرمائے آپ ﷺ پر اور آپ کے آل پر اور آپ کے اصحاب پر۔

الھم صلی علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمیدم مجید۔

❁❁❁

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعوتی خطوط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطوط کی تعداد ۳۰۰ سے زائد ہے۔

صحابۂ کرام میں سب سے پہلے حضرت عمر بن حزم انصاری نے فرامین جمع کیا تھا اور غیر مسلموں کی طرف بھیجے جانے والے قاصد کی دعوت کا طریقہ آپؐ کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحریر کروائے اور اس وقت کا جو اعلیٰ درجے کا کاغذ ہوتا تھا یعنی جھلی کا استعمال کیا گیا، ان میں سے اہم نام درج ذیل ہیں:

الف: بادشاہوں کے نام خطوط، جن میں اسلام کی دعوت دی گئی تھی۔

۱۔شاہِ حبشہ نجاشی کے نام خط (اس کا نام اصحمہ بن ابجر تھا۔اس نے اسلام قبول کر لیا تھا اس کی وفات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی تھی۔

۲۔قیصر شاہِ روم ہرقل کے نام خط۔

۳۔مدائن کے بادشاہ فارس ابرویز ابن ہرمز بن اوشروان کے نام خط۔

۴۔اسکندریہ کے مقوقس جریج بن میناء کے نام خط۔

۵۔ملک شام کے بادشاہ بلقاء حارث بن ابی شمر الحسانی کے نام۔

۶۔یمامہ کے ہوذہ بن علی الحنفی کے نام۔

۷۔۸ھ میں عمان کے جنیفر اور عبداللہ بن الجلندی کے نام خط۔

۸۔بحرین کے حکمراں المنذر بن ساوی العبدی کے نام خط۔

۹۔یمن کے حکمراں حارث بن عبدکلال الحمیری کے نام خط۔

۱۰۔بنی حنیفہ کے جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے نام خط۔

ب: اہل اسلام کے نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارسال کردہ خطوط ورسائل جن میں اللہ

کے مقرر کردہ احکام وقونین تھے:

۱۔صدقات سے متعلق بحرین کے حکام کے نام خط۔

۲۔اہل یمن کے نام خط جس میں زکوۃ، دیت اور دیگر احکام شامل تھے۔

۳۔قبیلۂ نبی زہیر کے نام خط۔

۴۔حضرت عمر بن الخطابؓ کے نام خط جس میں زکوٰۃ کا نصاب تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعوتی خطوط کے سفراء

نام سفیر	کب اسلام قبول کیا؟	کہاں بھیجے گئے؟	مکتوب الیہ حکمراں	نتیجہ
حاطب بن ابی بلتعہؓ	بدری صحابی ہیں	مصر	مقوقس	بادشاہ نے بڑے ہی اچھے انداز سے ان کا استقبال کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ بھی دیا
وحیہ بن خلیفتہ الکلبیؓ	شروع شروع میں اسلام قبول کیا	قدس (یروشلم)	قیصر روم ہرقل	حسن استقبال سے پیش آیا
سلیط بن عمرو العامریؓ	شروع شروع میں اسلام قبول کیا بدری صحابی ہیں	یمامہ	ہوذہ بن علی	
شجاع بن وہب اسدیؓ	بدری صحابی ہیں شروع میں اسلام قبول کیا	دمشق	حارث بن ابی شمر الغسانی	بادشاہ وقت بڑی بے رخی سے پیش آیا اور انکار بھی کیا
عبد بن حذافہ سہمیؓ	بدری صحابی ہیں	طیفون (مدائن) فارس	کسریٰ (خسرو پرویز)	اس نے خط کو چاک کر دیا اور جنگ کی دھمکی دی
علاء بن حضرمیؓ		بحرین	منذر بن ساوی	اسلام قبول کر لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا عہد کیا
عمر بن امیۃ ضمریؓ	بہادری میں مشہور تھے	حبشہ (اکسوم)	اصحم بن ابجر نجاشی	نجاشی نے اسلام قبول کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکتوب کا جواب بھی دیا
عمرو بن العاصؓ	فتح مکہ سے قبل اسلام قبول کیا	عمان	جیفر وعبد پسران جلندی	دونوں بھائیوں نے عزت افزائی کی اور دونوں مشرف بہ اسلام ہوئے

اہم مبلغین رسول ﷺ

حضرت علی	قبیلہ ہمدان
حضرت خالد بن ولید	اطرافِ مکہ
حضرت مغیرہ بن شعبہ	بحرین
حضرت عمر بن العاص	عمان
حضرت دبر بن نخیس	آبنائے فارس
حضرت مہاجرین ابی امیہ	حارث بن عبد کلال شہزادہ یمن

آپ ﷺ کی دعوتی حکمتوں میں سے ایک اہم ذریعہ خطوط بھی تھے اس لئے اب خطوط کی جگہ موجودہ جائز ذرائع ابلاغ کا استعمال کر کے وقت کے بادشاہوں تک پیغام پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے ، اللہ تعالیٰ ہم سب کو موت تک اعمال دعوت میں مشغول فرمائے اور انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ بنائے ۔ والسلام

دعاؤں کا طالب

محمد سرور فاروقی ندوی

دار العلوم ندوۃ العلماء ، لکھنؤ

❁❁❁

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی کی تصانیف

اردو کتابیں

۱۔ معانی قرآن الکریم
(لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو ترجمہ)
۲۔ قرآنی آیات اور اسلامی معاشرہ
۳۔ ہندوستان میں قرآن کے ترجمے وتفاسیر کا مختصر تعارف
۴۔ تفسیر کا بنیادی ماخذ اور مفسر کی خصوصیت
۵۔ قرآن میں انسان کا مقام اور اس کا اعلیٰ مقصد
۶۔ قرآن کی دعوت اور اسلامی جہاد
۷۔ قرآن کے مثالی نمونے اور لازوال معجزہ
۸۔ کائنات کے عجائبات اور انسان کا اللہ سے تعلق
۹۔ کلمۂ طیبہ کی حقیقت اور اس کے تقاضے
۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا تعارف اور کلمۂ شہادت کے فضائل
۱۱۔ اسلامی کویز (سوال وجواب کی روشنی میں)
۱۲۔ کفر وشرک کی حقیقت (شریعت کی روشنی میں)
۱۳۔ کفر، شرک اور فسق کا ذکر اور صحابہ سے متعلق عقیدہ
۱۴۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے انمول موتی
۱۵۔ رسول اللہ ﷺ کی مختصر سیرت مستند کتب کی روشنی میں
۱۶۔ حضرت محمد ﷺ اور جزیرۂ عرب
۱۷۔ رسول اکرم ﷺ کے کریمانہ اخلاق اور آپ ﷺ کی سیرت
۱۸۔ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک اور آپ ﷺ کی سنتیں
۱۹۔ رسول اللہ ﷺ کی صفات احادیث کی روشنی میں
۲۰۔ اعمال صالحہ حصہ اول (حقوق اللہ)
۲۱۔ اعمال صالحہ حصہ دوم (حقوق العباد)
۲۲۔ خاتم النبین (قرآن کی روشنی میں)
۲۳۔ نبیوں کی سیرت (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۲۴۔ اعمال کو باطل کرنے والی چیزیں اور نیت کی اہمیت
۲۵۔ مسلمانوں کے فرقے اور ان کے عقائد
۲۶۔ حرام، حلال اور مباح چیزیں
۲۷۔ اخلاص کی فضیلت (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۲۸۔ آخرت کا عقیدہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۲۹۔ تعدادِ ازدواج اور اسلام (مذاہب عالم کی روشنی میں)
۳۰۔ مستند مسنون دعائیں
۳۱۔ امت محمدیہ کی عزت کا معیار اور بنی اسرائیل
۳۲۔ اسلام میں جزیہ، خراج اور ذمیوں کے اختیارات
۳۳۔ جہاد آتنکواد اور اسلام
۳۴۔ داڑھی کی اہمیت (شریعت کی روشنی میں)
۳۵۔ مدارس اسلامیہ کے نصاب کا تاریخی جائزہ اور ہندی زبان کی ضرورت
۳۶۔ جنات وشیاطین کا تعارف اور معالج کی صفات
۳۷۔ قیامت تک کے فتنے
(رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئی کی روشنی میں)
۳۸۔ اسلام کی دعوت کا اثر انسانی دنیا پر
۳۹۔ غیر عربی رسم الخط (فانٹ) میں قرآن کی
اشاعت (شریعت کی روشنی میں)
۴۰۔ دعوت کی ذمہ داری (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۴۱۔ آخری رسول ﷺ کہاں کب اور کون؟
۴۲۔ حضرت محمد ﷺ کا ذکر اور مورتی پوجا کی ممانعت ویدوں کی دنیا میں
۴۳۔ ہندو دھرم فرقے تنظیمیں اور اداروں کا تعارف
۴۴۔ غیر مسلموں میں طریقۂ دعوت
۴۵۔ اسلام کے خلاف الزامات اور اس کی دعوت کا اثر انسانی دنیا پر
۴۶۔ بدھ مت اور اسلام
۴۷۔ غیر مسلموں سے تعلقات اور مذہبی آزادی
۴۸۔ اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق
۴۹۔ غیر مسلموں سے دوستی یا دشمنی اعتراضات کے تناظر میں
۵۰۔ عطیات قدرت اور دولت کی پیدائش
۵۱۔ قرآن کے مطابق دولت کا استعمال
۵۲۔ اللہ کی طرف سے رزق کی تقسیم اور کمزور طبقے کی کفالت
۵۳۔ اسلامی معاشیات کا تقابلی جائزہ
۵۴۔ اسلام میں تجارت کا طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۵۵۔ اسلام کا زرعی نظام (شریعت کی روشنی میں)
۵۶۔ جنت کے حالات اور جنت کی نعمتوں کا ذکر
۵۷۔ جہنم کے حالات اور جہنمی (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۵۸۔ کاغذی نوٹ اور بیع کی حقیقت
۵۹۔ اسلامی قانون وراثت اور میراث کی تقسیم
۶۰۔ مسافر اور سفر کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۶۱۔ عید اور قربانی کی حقیقت اور اس سے متعلق مسائل
۶۲۔ عمرہ کا آسان طریقہ
۶۳۔ حج اور عمرہ کا مکمل طریقہ
۶۴۔ روزہ، تراویح، صدقہ اور اعتکاف کے احکام ومسائل

۶۵۔طلاق کا اسلامی طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)

۶۶۔صدقۂ فطر اور عقیقہ سے متعلق مسائل

۶۷۔زکوٰۃ اور مصارفِ زکوٰۃ

۶۸۔اسلامی پردہ اور آزاد معاشرے کی بربادی

۶۹۔محرم کی حقیقت اور عاشوراء کے واقعات، اسلامی جنتری اور اعمال

۷۰۔زبردستی اسلام قبول کروانے کی ممانعت اور اسلامی جہاد

۷۱۔غیر مسلموں سے متعلق مسائل (شریعت کی روشنی میں)

۷۲۔وفات سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو نصیحتیں

۷۳۔دعا کی قبولیت کے اوقات وآداب اور مانگنے کا طریقہ

۷۴۔صحابہ کی سیرت (تاریخ کی روشنی میں)

عربی کتابیں

۷۵۔أهمية المزفى ضوء القرآن والسنة

۷۶۔الإنسان فی ضوء القرآن والسنة

۷۷۔نبذة عن صفات رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

۷۸۔غزوة حنين والطائف فی ضوء القرآن والسنة

۷۹۔أسباب تحبط الأعمال وأهمية النية فی ضوء القرآن والسنة

۸۰۔الفتن الواقعة إلى قيام الساعة فی ضوء القرآن والسنة

۸۱۔النبی الخاتم من، متى، وأين

۸۲۔الهندوسية فرقها، عقائدها، منظماتها، آهدافها

۸۳۔أهمية الدعوة والتبليغ فی ضوء القرآن والسنة

۸۴۔ذكر سيدنا محمد صلی الله علیه وآله وسلم والمنع عن عبادة الأوثان فی الكتب الهندوسيه

۸۵۔أهمية المزفى ضوء القرآن والسنة

انگریزی

۸۶۔قرآن (20X3016)

۸۷۔اسلام؟

۸۸۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اینڈ دا اسٹیٹس آف ورشپ

۸۹۔اذان اے کالنگ فار ہیومینٹی

۹۰۔بیسک ٹیچنگ آف اسلام

۹۱۔محمد دی لاسٹ پرفٹ انڈر دی شیڈ آف وید

۹۲۔ہندورلیجین اٹس سیکٹ آرگنائزیشن اینڈ انٹروڈکشن آف اٹس انسٹی ٹیوشن

۹۳۔دی سوارڈ آف اسلام

ترجمہ کی ہوئی کتابیں

۹۴۔رمضان کا تحفہ (مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی)

۹۵۔منتخب احادیث (حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ)

۹۶۔دارارقم کا احسان انسانی دنیا پر (حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)

۹۷۔قادیانیت نبوتِ محمدی کے خلاف بغاوت (شیخ محمد بن عبداللہ السبیل)

۹۸۔یکساں سول کوڈ اور مہلاؤ کے ادھکار (محمد سید محمد رابع حسنی ندوی)

۹۹۔مالک ومخلوق (محمد مصطفیٰ قادری)

۱۰۰۔یتیموں کی کفالت (محمد عامر صدیقی ندوی)

۱۰۱۔مانوتا آج بھی اسی چوکھٹ کی محتاج ہے (سید محمد حسنیؒ)

ہندی کتابیں

۱۰۲۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X8)

۱۰۳۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X16)

۱۰۴۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X32)

۱۰۵۔تفسیر فاروقی (جلد اول)

۱۰۶۔تفسیر فاروقی (جلد دوم)

۱۰۷۔تفسیر فاروقی (جلد سوم)

۱۰۸۔تفسیر فاروقی (جلد چہارم)

۱۰۹۔تفسیر فاروقی (جلد پنجم)

۱۱۰۔تفسیر فاروقی (جلد ششم)

۱۱۱۔تفسیر فاروقی (جلد ہفتم)

۱۱۲۔قرآن کا پیغام (پارہ عمہ کی تفسیر)

۱۱۳۔اسلام دھرم کیا ہے؟

۱۱۴۔انتم سندیشٹا کب کہاں اور کون

۱۱۵۔جہاد آتنکواد اور اسلام

۱۱۶۔پوتر قرآن کا سندیش انسانی دنیا کے نام

۱۱۷۔تفسیر سورۃ الفاتحہ

۱۱۸۔اسلام کیا ہے؟

۱۱۹۔کفر وشرک کی حقیقت

۱۲۰۔توحید کی حقیقت

۱۲۱۔لاالہ الااللہ کی گواہی

۱۲۲۔سرشٹی کا شرشٹا کون؟

۱۲۳۔پراکرتک ایش دوتوں کا دھرم اور پرلوک وشواش

۱۲۴۔اللہ کے ادھکار اور بندوں کے ادھکار

۱۲۵۔اسلامی شاشن اور شاشک ایتہاسک درِشٹی سے

۱۲۶۔اسلام کی بنیادی معلومات

غیر مسلم بھائیوں کے مطالعہ کے لئے مفید کتابیں

(درج ذیل ترتیب کے مطابق مفتی محمد سرور فاروقی ندوی کی ہندی تصانیف)

۱۔	سرشٹی کا شرشٹا کون؟	25
۲۔	مانوا یکتا اور شانتی سندیش	30
۳۔	اذان کیا ہے؟	30
۴۔	پراکرتک نیم اور انسان کا پرمیشور سے سمبندھ	30
۵۔	مانوکلیان سمبندھی اُپدیش	30
۶۔	اسلام دھرم تلوار سے پھیلایا سداچار سے	60
۷۔	انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟	150
۸۔	اسلامی راجیہ کی شاسن ویوستھا	60
۹۔	جہاد اور آتنکواد میں انتر	30
۱۰۔	غیر مسلموں کے ساتھ ویوہار (ایتہاسک درشٹی سے)	60
۱۱۔	کفر اور شرک کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	90
۱۲۔	اسلام؟	10
۱۳۔	لاالہ الااللہ کی گواہی	20
۱۴۔	توحید کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	40
۱۵۔	جہاد آتنکواد اور اسلام	180
۱۶۔	جنت کے حالات اور جنتی (قرآن وسنت کی روشنی میں)	100
۱۷۔	اسلام دھرم کیا ہے؟ (قبول حق کے بعد اسلامی کورس)	250
۱۸۔	پوتر قرآن کا سندیش انسانی دنیا کے نام	20
۱۹۔	قرآن کا پیغام (پارہ عم ترجمہ اور تشریح)	180
۲۰۔	قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ)	130
۲۱۔	تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر سات جلدوں میں)	4200
۲۲۔	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک اور آپ کی سنتیں	80
۲۳۔	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی	35
۲۴۔	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں	50
۲۵۔	اسلامی وراثت کی تقسیم	30

غیر مسلموں میں دعوت کا کام کرنے والوں کے لئے معاون کتابیں

۱۔	اعمال کو باطل کرنے والی چیزیں اور نیت کی اہمیت	30
۲۔	خالق کائنات اور ہمارا اس سے تعلق	30
۳۔	غیر مسلموں میں طریقہ دعوت اسلوب انبیاء کی روشنی میں	90
۴۔	ہندو دھرم، فرقے، تنظیمیں اور اداروں کا تعارف	150
۵۔	آخری رسول کہاں، کب اور کون؟	150
۶۔	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور مورتی پوجا کی ممانعت ویدوں کی دنیا میں	45
۷۔	غیر مسلموں سے دوستی یا دشمنی (اعتراضات کے تناظر میں)	40
۸۔	اسلام کے خلاف الزامات اور اس کی دعوت کا اثر	50
۹۔	قرآن میں انسان کا مقام اور اس کی اعلیٰ مقصد	30
۱۰۔	قرآن کے مثالی نمونے اور لازوال معجزہ	30
۱۱۔	غیر مسلموں سے تعلقات اور مذہبی آزادی	35
۱۲۔	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جزیرہ عرب	45
۱۳۔	قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ/ اردو ترجمہ)	300
۱۴۔	تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر ۷ جلدوں میں)	4200
۱۵۔	امت محمدیہ کی عزت کا معیار	30
۱۶۔	اسلام میں جزیہ، خراج اور ذمیوں کے اختیارات	20
۱۷۔	تعدد ازدواج اور اسلام (مذہب عالم کی روشنی میں)	30
۱۸۔	مسلمانوں کے فرقے اور اُن کے عقائد	75
۱۹۔	اسلامی معاشیات کا تقابلی جائزہ (تاریخ کے آئنہ میں)	30
۲۰۔	بودھ دھرم اور اسلام	30
۲۱۔	زبردستی اسلام قبول کروانے کی ممانعت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	50
۲۲۔	اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق	50
۲۳۔	جہاد آتنکواد اور اسلام	180
۲۴۔	اسلام دھرم تلوار سے پھیلایا سداچار سے	60
۲۵۔	نبیوں کی دعوت وتبلیغ کے پانچ اہم صفات	400
۲۶۔	اسلامی راجیہ کی شاسن ویوستھا	60